بچے کا نام "محتشم" رکھنا

مجیب: ابو شاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-3348

تاریخ اجراء: 07 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 10 دسمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بچہ کا نام "محتشم" رکھنا کیسا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

محتشم کا معنی ہے: "امیر، دولت مند، رئیس، نواب، باحیا۔" معنی کے اعتبار سے یہ نام رکھنا درست ہے، تاہم بہتر یہ ہے کہ اولاً بچے کا اصل نام محمد رکھا جائے، تاکہ اسمِ محمد کی برکتیں بھی حاصل ہوں کہ احادیث مبارکہ میں نامِ محمد کی برکات وارد ہوئی ہیں اور پکارنے کے لئے بچے کا نام انبیاء کرام علیھم السلام، صحابہ کرام علیھم الرضوان یا بزرگانِ دین میں سے کسی کے نام پر رکھا جائے۔ اس طرح "محمد" نام کی برکات بھی ملیں گی اور اس نام کی وجہ سے دنیا و آخرت میں انعامات و اکرامات بھی ملیں گے، اور بچے کی زندگی میں مبارک ہستیوں کی برکت بھی شامل حال ہو گی۔

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج16، ص422، مؤسسة الرسالة، بيروت)

فیروز اللغات اردو میں محتشم کے یہ معانی لکھے ہیں: "محتشم: احتشام والا، نوکر چاکر والا، امیر، دولت مند، رئیس، نواب۔" (فیروز اللغات اردو، صفحہ 1273، فیروز سنز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net